

پی ایم-کسان کی 21 ویں قسط

قدرتی آفات سے متاثرہ ریاستوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 9 کروڑ کسانوں کو
18,000 کروڑ روپے پر مشتمل فوائد کی براہ راست منتقلی

کلیدی نکات

- 21 ویں قسط میں بلار کاوٹ براہ راست فوائد کی منتقلی کے ذریعے 9 کروڑ کسانوں کو 18,000 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔
- اسکیم کے آغاز کے بعد سے 11 کروڑ سے زیادہ کسان خاندانوں کو 3.70 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی گئی ہے، جس سے پی ایم-کسان دنیا کے سب سے بڑے فوائد کی براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) اقدامات میں سے ایک بن گیا ہے۔
- آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی، اراضی کے ڈیجیٹل ریکارڈ، اور پی ایم-کسان پورٹل شفاف، چھیڑ چھاڑ سے پاک مستفیدین کی تصدیق کو یقینی بناتے ہیں۔
- کسان متراے آئی چیٹ بوٹ اور پی ایم-کسان موبائل ایپ کسانوں کے لیے رسائی، شکایات کے ازالے اور بروقت معلومات میں اضافہ کرتی ہے۔

تعارف

وزیراعظم جناب نریندر مودی 19 نومبر 2025 کو کوئٹہ، تمل ناڈو سے پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم-کسان) اسکیم کی 21 ویں قسط کا اجرا کریں گے۔ اس قسط کے تحت، ملک بھر کے تقریباً 9 کروڑ کسانوں کو فوائد کی براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) نظام کے ذریعے تقریباً 18,000 کروڑ روپے کی براہ راست مالی امداد ملے گی، جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور درمیان میں کسی بھی پچولہ کو ختم کیا جائے گا۔

پی ایم-کسان کے بارے میں

ملک میں قابل کاشت زمین رکھنے والے تمام زمیندار کسانوں کے خاندانوں کو آمدنی میں مدد فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے 24 فروری 2019 کو مرکزی سیکٹر کی ایک اسکیم پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم-کسان) کا آغاز کیا۔ اس اسکیم کے تحت ایک لاکھ روپے کی سالانہ مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اسکیم کے تحت ہر اہل کسان خاندان کو ڈی بی ٹی موڈ کے ذریعے کسانوں کے آدھار سے منسلک بینک اکھاتوں میں 6,000 روپے، 2000 روپے کی تین مساوی قسطوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اب تک، 20 قسطوں کے ذریعے ملک میں 11 کروڑ سے زیادہ کسان خاندانوں کو 3.70 لاکھ کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔ اسکیم کے فوائد ان کسانوں کو فراہم کیے جا رہے ہیں جن کی زمین کی تفصیلات پی ایم کسان پورٹل میں درج کی گئی ہیں، جن کے بینک اکاؤنٹس کو آدھار سے منسلک کیا گیا ہے اور ای کے وائی سی مکمل ہو چکا ہے۔

یہ اسکیم عالمی سطح پر فوائد کی براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) کے سب سے بڑے اقدامات میں سے ایک ہے، جس سے مستفیدین کو براہ راست مالی مدد فراہم کرنے پر اس کے زبردست اثرات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ سبھی کی شمولیت کے عزم کے ساتھ یہ اسکیم اپنے فوائد کا 25 فیصد سے زیادہ خواتین مستفیدین کے لیے وقف کرتی ہے۔

اس اسکیم کی کامیابی کے پیچھے ایک بڑا عنصر ہندوستان کا مضبوط ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ ہے۔ جن دھن کھاتوں، آدھار اور موبائل فون کے انضمام کے ساتھ، اسکیم کا ہر جزو بغیر کسی رکاوٹ کے آن لائن کام کرتا ہے۔ کسان خود اندراج کر سکتے ہیں، زمین کے ریکارڈ کی ڈیجیٹل تصدیق کی جاتی ہے اور ادائیگیاں براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہیں۔ ریاستی حکومتوں نے بھی آسان نفاذ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے ایک متحد اور کسان دوست ترسیل کا نظام بنانے میں مدد ملی ہے۔ اس اسکیم نے ڈیجیٹل اختراعات جیسے کسان ای متر، آواز پر مبنی چیٹ بوٹ اور ایگری اسٹیک کی ترقی کو مزید متاثر کیا ہے، جس کا مقصد کسانوں کو ذاتی اور بروقت مشاورتی خدمات فراہم کرنا ہے۔ یہ پیش رفت ملکر ہندوستانی زراعت کو جدید بنانے اور اسے مستقبل کے لیے تیار کرنے میں مدد کر رہی ہیں۔

Pradhan Mantri Kisan Samman Nidhi (PM-KISAN)

Key Features:

- 1 Financial Support:** ₹6000 Per Year
- 2 Funding:** 100% funded by the Government of India
- 3 Payment:** Direct transfer to bank accounts of farmers

So far, more than Rs. 3.70 lakh crores have been disbursed to over 11 crore farmer families in the country through 20 instalments.

Source: Ministry of Agriculture & Farmers Welfare

پی ایم۔ کسان کی حصولیابیاں

- اسکیم کے آغاز کے بعد سے، حکومت ہند نے 11 کروڑ سے زیادہ کسان خاندانوں کو 20 قسطوں کے ذریعے 3.70 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی ہے۔
- وکست بھارت سنگل پیا ترا کے تحت نومبر 2023 میں شروع کی گئی سبھی کی شمولیت والی ایک اہم مہم نے اس اسکیم میں 1 کروڑ سے زیادہ اہل

کسانوں کو شامل کیا۔
• جون 2024 میں اگلی حکومت کے پہلے 100 دنوں میں مزید 25 لاکھ کسانوں کو شامل کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں 18 ویں قسط وصول کرنے والے مستفیدین کی تعداد بڑھ کر 9.59 کروڑ ہو گئی۔ • زیر التواء سیلف رجسٹریشن کے معاملات کو حل کرنے کے لیے 21 ستمبر 2024 سے ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے آغاز سے لے کر اب تک 30 لاکھ سے زیادہ زیر التواء سیلف رجسٹریشن کے معاملات کو ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے منظوری دی جا چکی ہے۔ • اس اسکیم کی مختلف ریاستوں میں وسیع رسائی ہے۔ مثال کے طور پر، 20 ویں قسط (اپریل 2025 تا جولائی 2025) کے دوران اتر پردیش میں سب سے زیادہ 2.34 کروڑ مستفیدین تھے، اس کے بعد مہاراشٹر میں 92.89 لاکھ مستفیدین تھے۔

پچاسی فیصد سے زیادہ ہندوستانی کسانوں کے لیے جو دو ہیکٹر سے کم زمین کے مالک ہیں، پی ایم۔ کسان نے ایک ضروری معاون نظام کے طور پر کام کیا ہے۔ مالی امداد انہیں بوائی اور کٹائی جیسے اہم ادوار کو سنبھالنے میں مدد کرتی ہے، جب نقدی کا بہاؤ اکثر محدود ہوتا ہے۔ یہ مالی تناؤ کو کم کرتا ہے، غیر منظم قرض پر انحصار کو کم کرتا ہے اور مشکل وقت میں حفاظتی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ مالی فائدے سے بالاتر، یہ اسکیم کسانوں میں وقار کا احساس پیدا کرتی ہے اور اس بات کو تقویت دیتی ہے کہ کسان ملک کی ترقی میں قابل احترام اور قابل قدر شراکت دار ہیں۔

پی ایم۔ کسان کے مقاصد

چھوٹے اور معمولی کسانوں (ایس ایم ایف) کی آمدنی بڑھانے کے لیے پی ایم۔ کسان اسکیم کا مقصد درج ذیل ہے:

- فصلوں کی مناسب صحت اور مناسب پیداوار کو یقینی بنانے کے لیے مختلف فصلوں کی خریداری میں ایس ایم ایف کی مالی ضروریات کو پورا کرنا، جو ہر فصل کے چکر کے اختتام پر متوقع زرعی آمدنی کے مطابق ہو۔
- یہ انہیں اس طرح کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ساہوکاروں کے چنگل میں پڑنے سے بھی بچائے گا اور کاشتکاری کی سرگرمیوں میں ان کے تسلسل کو یقینی بنائے گا۔

پی ایم۔ کسان کے تحت اندراج کے لیے اہلیت کے معیارات

تمام زمیندار کسان خاندان، جن کے نام قابل کاشت زمینیں ہیں، اس اسکیم کے تحت فوائد حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

اسکیم میں اندراج کے لیے لازمی معلومات:

- کسان / شریک حیات کا نام
- کسان / شریک حیات کی تاریخ پیدائش
- بینک اکاؤنٹ نمبر
- آئی ایف ایس سی / ایم آئی سی آر کوڈ
- موبائل (رابطہ) نمبر
- ادھار نمبر
- لازمی رجسٹریشن کے لیے پاس بک میں دستیاب گراہکوں کی دیگر معلومات درکار ہو سکتی ہیں۔

عمل درآمد اور نگرانی

عمل درآمد کی حکمت عملی

- ریاستی حکومتیں اہل کسان خاندانوں کا ایک جامع ڈیٹا بیس بنانے کے لیے ذمہ دار ہیں، جس میں نام، عمر، زمرہ، ادھار نمبر، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات اور موبائل نمبر جیسی تفصیلات شامل ہیں۔ انہیں دوہری ادائیگیوں کو بھی روکنا چاہیے اور بینک کی تفصیلات سے متعلق کسی بھی مسئلے کو فوری طور پر حل کرنا چاہیے۔
- مستفیدین کو اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے خود اعلامیہ جمع کرانے کی ضرورت ہے کہ وہ اسکیم کے اہلیت کے معیار کے تحت خارج نہیں ہیں۔ اس اعلامیہ میں حکومت کی جانب سے تصدیق کے مقاصد کے لیے اپنے ادھار اور دیگر معلومات کو استعمال کرنے کے لیے مستفیدین کی رضامندی شامل ہونی چاہیے۔
- مستفیدین کی شناخت موجودہ زمین کی ملکیت کے ریکارڈ پر مبنی ہوگی۔ ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان ریکارڈوں کو اپ ڈیٹ رکھنے، ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو تیز کرنے اور انہیں ادھار اور بینک کی تفصیلات سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔
- اہل مستفیدین کی فہرستیں گاؤں کی سطح پر ظاہر کی جانی چاہئیں۔ وہ کسان جو اہل ہیں لیکن چھوڑ دیے گئے ہیں، انہیں اپیل کرنے اور شامل کیے جانے کا موقع دیا جانا چاہیے۔

ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نااہل کسانوں جیسے کہ اعلیٰ آمدنی والے گروپوں سے تعلق رکھنے والے افراد، انکم ٹیکس ادا کرنے والوں، پی ایس یوز کے ملازمین، ریاستی/مرکزی حکومت، آئینی عہدیداروں وغیرہ کو تقسیم کیے گئے فنڈز کی وصولی کا حکم دیا گیا ہے۔ 5 اگست 2025 تک ملک بھر میں نااہل وصول کنندگان سے 416 کروڑ روپے کی وصولی کی گئی ہے۔

نگرانی اور شکایات کا ازالہ

- نگرانی قومی، ریاستی اور ضلعی سطح پر کی جاتی ہے۔
- کابینہ سیکریٹری قومی سطح کے جائزے کی سربراہی کرتے ہیں۔
- ریاستوں کو ریاستی اور ضلعی نگرانی کمیٹیاں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ریاستوں کو دونوں سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں تشکیل دینے کی بھی ضرورت ہے۔
- شکایات کو میرٹ کی بنیاد پر دو ہفتوں کے اندر حل کیا جانا ہے۔
- وزارت کے تحت ایک رجسٹرڈ سوسائٹی کے طور پر وجیکٹ کی نگرانی کیلئے ایک مرکزی یونٹ (پی ایم یو) بنایا گیا ہے۔
- اس کی قیادت ایک سی ای او کرتا ہے اور مجموعی نگرانی اور تشہیری مہم (آئی ای سی) کو سنبھالتا ہے۔
- ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقہ مرکز کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ایک نوڈل محکمہ نامزد کرتا ہے۔
- ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے بھی اپنے ریاستی سطح کے پی ایم یو قائم کرنے کے لیے آزاد ہیں۔
- مرکز بعض اوقات قسط کی رقم کا 0.125 فیصد ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پی ایم یو اور انتظامی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے فراہم کرتا ہے۔ 12 اگست، 2025 تک، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو انتظامی اخراجات کے طور پر کل 265.64 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

پی ایم کسان اسکیم کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، پی ایم کسان پورٹل اور عوامی شکایات کے ازالے اور نگرانی کیلئے مرکزی نظام (سی پی جی آر اے ایم ایس) پر شکایات کے ازالے کا نظام فراہم کیا گیا ہے۔ کسان فوری اور بروقت معلومات کے لیے پی ایم کسان پورٹل پر براہ راست اپنے خدشات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

یہ اسکیم تکنیکی اور عمل کی ترقی کا فائدہ اٹھاتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستفیدین بغیر کسی پریشانی کے فائدہ اٹھا سکیں۔ کسانوں پر مرکوز ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ وسیع رسائی کو یقینی بناتا ہے، جس سے ملک بھر کے اہل کسان بغیر کسی رکاوٹ کے اسکیم کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل عوامی اشیا کی اسٹریٹجک شمولیت نے نہ صرف بچوں کو ختم کیا ہے بلکہ ایک آسان تر سیل کے نظام کی راہ بھی ہموار کی ہے جو دور دراز کونوں تک پہنچتا ہے۔

آدھار پر مبنی روابط

اس اسکیم کی تاثیر کو آدھار اور آدھار پر مبنی ادائیگی کے نظام کے استعمال سے تقویت ملتی ہے، جس سے محفوظ اور موثر لین دین کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ آدھار پی ایم-کسان میں ایک اہم ستون ہے، جو ای-کے وائی سی کی تکمیل کے ذریعے مستفیدین کی شناخت کو قابل بناتا ہے۔

اب کسان مندرجہ ذیل کسی بھی متبادل کا استعمال کر کے اپنی ای-کے وائی سی مکمل کر سکتے ہیں:

1. اوٹی پی پر مبنی ای-کے وائی سی
2. بائیومیٹرک پر مبنی ای-کے وائی سی
3. چہرے کی تصدیق پر مبنی ای-کے وائی سی



E-KYC | PM-KISAN

Modes ■ Face authentication-based e-KYC (PM KISAN Mobile app) ■ Biometric based e-KYC (Common Service Centres (CSCs) and State Seva Kendra (SSKs)) ■ OTP Based e-KYC (PM-KISAN Portal and Mobile App)	Biometric based e-KYC ■ Visit your nearest CSC/SSK with your Aadhaar Card and Aadhaar linked mobile number ■ The CSC/SSK operator will assist the farmer in performing biometric authentication using Aadhaar-based verification
Face authentication-based e-KYC ■ Download the PM-KISAN mobile app and Aadhaar Face RD app from the Google Play Store ■ Open the app and login through your PM-KISAN registered mobile number ■ Land on the beneficiary status page ■ If eKYC status is "No", click on the eKYC, then enter your Aadhaar number and give your consent to scan your face ■ After successfully scanning your face, eKYC is completed	OTP based eKYC The farmer is required to have Aadhaar linked active mobile number. ■ Visit the PM-KISAN portal (https://pmkisan.gov.in/) ■ Click on e-KYC (on the top right corner of the website) ■ Enter your Aadhaar number and complete your eKYC after submitting your OTP

Source: Ministry of Agriculture & Farmers Welfare

پی ایم کسان ویب پورٹل

ملک میں ایک مربوط پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے جو فوائد کی منتقلی کی سہولت فراہم کرتا ہے، پی ایم-کسان پورٹل کو یکساں ڈھانچے میں ایک ہی ویب پورٹل کے ذریعے کسانوں کی تفصیلات اپ لوڈ کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ پی ایم-کسان پورٹل مندرجہ ذیل مقاصد کے ساتھ بنایا گیا ہے:

- پورٹل پر کسانوں کی تفصیلات کی درستگی کا ایک تصدیق شدہ اور واحد ذریعہ فراہم کرنا۔
- زرعی کاموں میں کسانوں کو بروقت مدد فراہم کرنا۔
- مالی بندوبست کے سرکاری نظام (پی ایف ایم ایس) کے انضمام کے ذریعے کسانوں کے بینک کھاتوں میں نقد فوائد کی منتقلی کے لیے ایک متحدہ ای پلیٹ فارم فراہم کرنا۔
- فہرست کے مقام کے لحاظ سے مستفید کسانوں کی دستیابی۔
- ملک بھر میں فنڈ کے لین دین کی تفصیلات کی نگرانی میں آسانی۔

پی ایم کسان موبائل ایپلی کیشن

پی ایم-کسان موبائل ایپ فروری 2020 میں لانچ کیا گیا تھا۔ اسے زیادہ شفافیت اور زیادہ سے زیادہ کسانوں تک پہنچنے پر زور دینے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ پی ایم-کسان موبائل ایپ پی ایم-کسان ویب پورٹل کے لیے ایک سادہ اور موثر توسیع فراہم کرتا ہے۔ موبائل ایپ سیلف رجسٹریشن، فوائد کی منتقلی کی صورت حال اور چہرے کی تصدیق پر مبنی ای۔ کے وائی سی جیسی خدمات پیش کرتی ہے۔ 2023 میں، ایپ کو ایک اضافی 'چہرے کی تصدیق کی خصوصیت' کے ساتھ دوبارہ لانچ کیا گیا۔ اس نے دور دراز کے کسانوں کو او ٹی پی یا فنکر پرنٹ کے بغیر اپنے چہرے کو اسکن کر کے ای۔ کے وائی سی کرنے کے قابل بنایا۔ کسان اپنے پڑوس کے 100 دیگر کسانوں کو بھی ان کے دروازے پر ای۔ کے وائی سی مکمل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، حکومت ہند نے کسانوں کے ای۔ کے وائی سی کو مکمل کرنے کی سہولت ریاستی حکومت کے اہلکاروں تک بڑھادی ہے، جس سے ہر افسر کو 500 کسانوں کے لیے ای۔ کے وائی سی کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

سہولتی مراکز: خدمات کے مشترکہ مراکز اور ڈاک خانے

رجسٹریشن کو آسان بنانے اور لازمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 5 لاکھ سے زیادہ خدمات کے مشترکہ مراکز (سی ایس سی) کو شامل کیا گیا ہے۔ مزید برآں، محکمہ ڈاک پی ایم کسان اسکیم سے مستفید ہونے والے کسانوں کے لیے موبائل نمبر کو آدھار سے جوڑنے / اپ ڈیٹ کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے ذریعے ای۔ کے وائی سی کو مکمل کرنے کے لیے ہے۔

پی ایم-کسان اے آئی چیٹ بوٹ: کسان متر

ستمبر 2023 میں، پی ایم-کسان اسکیم کے لیے ایک اے آئی چیٹ بوٹ لانچ کیا گیا، جس کا نام کسان-ای-متر تھا، جو مرکزی حکومت کی ایک بڑی اہم اسکیم کے ساتھ مربوط پہلا اے آئی چیٹ بوٹ بن گیا۔ اے آئی چیٹ بوٹ کسانوں کو ادائیگیوں، رجسٹریشن اور اہلیت سے متعلق مقامی زبانوں میں ان کے سوالات کے فوری، واضح اور درست جوابات فراہم کرتا ہے۔ اسے ایک اسٹیپ فاؤنڈیشن اور بھاشنی کے تعاون سے تیار اور بہتر کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا کی ایک پہلی، بھاشنی کا مقصد ہندوستانی زبانوں میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل خدمات تک آسان رسائی کی سہولت فراہم کرنا ہے، جس میں آواز پر مبنی رسائی بھی شامل ہے اور ان زبانوں میں مواد کی تخلیق میں مدد کرنا ہے۔ پی ایم-کسان شکایات کے انتظام کے نظام میں اے آئی چیٹ بوٹ متعارف کرانے کا مقصد کسانوں کو صارف دوست اور قابل رسائی پلیٹ فارم کے ساتھ بااختیار بنانا ہے۔



The poster for the PM Kisan AI ChatBot Kisan eMitra features a blue and white color scheme. At the top, the title "PM Kisan AI ChatBot Kisan eMitra" is displayed in blue, with the PIB logo on the right. Below the title, the tagline "Your Virtual Assistant for a brighter Agriculture Future" is written. The poster lists five key features in blue boxes: "24/7 Availability" (with a 24/7 icon), "Multilingual Support" (with a globe icon), "Personalised Assistance" (with a person icon), "Application Status" (with a checkmark icon), and "Mobile Accessibility" (with a smartphone icon). On the right, a hand holds a smartphone displaying the Kisan eMitra app interface. At the bottom, the source is cited as "Source: Ministry of Agriculture & Farmers Welfare".

کسان مٹر کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ترجیحی زبانوں میں چوبیس گھنٹے ساتوں دن رسائی، ہندی، انگریزی، تمل، بنگالی، اڑیا، ملیالم، گجراتی، پنجابی، تیگلو، مراٹھی اور کنڑ سمیت 11 بڑی علاقائی زبانوں کی حمایت کر کے تکنیکی رکاوٹوں اور زبان کی رکاوٹوں پر قابو پانا۔
- کسان اپنی درخواست کی صورت حال کی جانچ کر سکتے ہیں اور اپنی ادائیگیوں کے بارے میں تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔
- چیٹ بوٹ وائس ان پیٹ کی بنیاد پر خود بخود 11 بڑی زبانوں کا پتہ لگا سکتا ہے۔ دیگر زبانوں کے لیے، صارفین کو ابتدائی طور پر اپنی ترجیحات کو منتخب کرنے کی ضرورت ہوگی، مستقبل کی اپ ڈیٹس کے ساتھ مکمل خود کار زبان کا پتہ لگانے کی کوریج کو بڑھایا جائے گا۔
- صارف کے پہلے استفسار کی بنیاد پر، نظام خود بخود متعلقہ اسکیم کی شناخت کرے گا، جس سے کسانوں کے لیے عمل آسان ہو جائے گا۔
- اے آئی چیٹ بوٹ بڑی زبان کے ماڈلز (ایل ایل ایم) سے چلتا ہے جو چیٹ بوٹ کی درست، سیاق و سباق سے متعلق حساس رد عمل فراہم کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔

کسان مٹر نے 15 جولائی 2025 تک 53 لاکھ کسانوں کے 95 لاکھ سے زیادہ سوالات حل کیے ہیں۔

بنیادی زرعی قرض سوسائٹیوں (پی اے سی ایس) کے ساتھ انضمام

حکومت نے ایک یکساں انٹرپرائز ریورس پلاننگ (ای آر پی) پلیٹ فارم فراہم کر کے اور پردھان منتری کسان سمر دھی کیندر (پی ایم کے ایس کے) خدمات کے مشترکہ مراکز (سی ایس سی) پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندر (پی ایم بی جے کے) فیول ریٹیل آؤٹ لیٹس، رقیق پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) تقسیم کار، دیہی پانی کی فراہمی کے نظام کے کام کاج اور رکھ رکھاؤ (اوبینڈ ایم) اور فصلوں کی پیداوار کرنے والے کسانوں کی تنظیموں (ایف پی اوز) کی تشکیل جیسے روابط کو فعال کر کے پی ایم۔ کسان اسکیم اور کئی دیگر مرکزی اسکیموں کے ساتھ بنیادی زرعی قرض سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو مربوط کیا ہے۔ یہ اقدامات پی اے سی ایس کی سرگرمیوں کو متنوع بناتے ہیں اور آؤٹ کی شفافیت، بہتر گورننس معیارات اور ماڈل ضمنی قوانین کے تحت اجازت یافتہ اقتصادی افعال کے ذریعے ان کی مالی استحکام کو مضبوط کرتے ہیں۔

کسانوں کی رجسٹری کو تیار کرنا

پی ایم کسان اسکیم کے تحت کسانوں کے لیے آخری میل تک کوریج کو یقینی بنانا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ فوائد کی ڈیجیٹل اور شفاف فراہمی ہمیشہ ایک اہم مقصد رہا ہے۔ اس کے مطابق، وزارت زراعت نے کسانوں کی رجسٹری تیار کرنے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی ہے۔ یہ منظم اور باریکی سے جانچ پڑتال شدہ ڈیٹا بیس کسانوں کو سماجی بہبود کے فوائد تک رسائی کے لیے پیچیدہ عمل سے گزرنے کی ضرورت کو ختم کر دے گا۔ کسانوں کی رجسٹری کے قیام

سے پہلے، سماجی بہبود کی اسکیموں تک رسائی کسانوں کے لیے ایک دقت طلب عمل تھا۔ اب، رجسٹری کے ساتھ، کسان بغیر کسی رکاوٹ کے ان اسکیموں کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

نتیجہ

پی ایم۔ کسان دیہی امداد کاسنگ بنیاد بن گیا ہے، جو لاکھوں کسانوں کو فوری، شفاف اور باوقار مدد فراہم کرتا ہے۔ اس کی مضبوط ڈیجیٹل ریٹھ کی ہڈی اور مسلسل اپ گریڈ، جیسے ای۔ کے وائی سی، کسانوں کی رجسٹری اور اسے آئی پر مبنی خدمات، ایک زیادہ موثر اور جامع نظام کی تشکیل کر رہے ہیں۔

جیسا کہ ہندوستان وکست بھارت کی طرف بڑھ رہا ہے، ترجیحی طور پر کوریج کو وسعت دینا، آخری میل تک اسکیم کی فراہمی کو مضبوط کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل کسان کو بغیر کسی رکاوٹ کے فائدہ ہو۔ مزید برآں، پی ایم۔ کسان دیہی لچک کا ایک اہم محرک اور ہندوستان کی کاشتکار برادری کے لیے ایک زیادہ محفوظ اور خوشحال مستقبل کی تعمیر میں ایک اہم ذریعہ بنتا رہے گا۔

حوالہ جات

زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت

<https://www.pmkisan.gov.in/>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2190074>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2171684>

<https://www.myscheme.gov.in/schemes/pm-kisan>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154960&ModuleId=3>

https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1464_CSuYc2.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/annex/266/AU1302_YaVIcH.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4344_Bfiq4m.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2707_9wqkqP.pdf?source=pqals

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105462>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2061928>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1947889>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1934517>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1959461>

Special Service and Features

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1869463>

[Click here to see pdf](#)

(شرح-م-ع-ت)

U. No. 1491

PIB Headquarters

21st Instalment of PM-KISAN

**Direct Benefit Transfer of ₹18,000 crore to 9 crore farmers
with focus on calamity-affected states**

(Release ID: 156092)